سوال

کا مفہوم کیا ہے؟ 612

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(۳) حدیث : 'مَنْ فَارَقَ الجَمَاعَةَ شِبْرًا فَمَاتَ ، اِلَّا مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً' (صحیح البخاری ، بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سَتَرَوْنَ بَعْدِي أُمُورًا تُنْكِرُونَهَا) کیا یہ حدیث موجودہ دور کی تنظیموں کے متعلق اللہ کے نبی ﷺ نے بیان فرمائی ہے؟ کیوں کہ آج کل ہر ''امیر'' اسے اپنی تنظیم اور ''اطاعت'' کے لیے بطورِ دلیل پیش

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث ہذا اپنی جگہ برحق ہے لیکن اس کا تعلق امامتِ کبریٰ سے ہے۔ جاہلیت کی موت کی وعید اس صورت میں ہے جب بااختیار امام موجود ہو۔ اب چونکہ امام نہیں اس لیے وعید بھی نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الجہاد:صفحہ:456

محدث فتویٰ